نوٹس شرح الوقایۃ

(سہ ماہی اول ثانی 80%)

تعریفات

①

سہ ماہی اول

الیمین: تقوی الخبر بذکر اللہ أو التعلیق

خبر کو اللہ پاک کے ذکر یا تعلیق کے ذریعے پختہ کرنا

یمین غموس: حلفہ علی فعل أو ترک ماض کاذبا عمدا

زمانہ ماضی میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا۔ **حکم:** یہ قسم کھانے والا گنہگار ہوگا، اس میں کفارہ نہیں ہے صرف توبہ اور استغفار کا حکم ہے۔

یمین لغو: حلفہ علی فعل أو ترک ماض کاذبا ظانا أنہ حق

زمانہ ماضی میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر جھوٹی قسم کھانا یہ گمان کرتے ہوئے کہ یہ حق ہے۔ **حکم:** معافی کی امید کی جائے گی (یعنی قسم کھانے والا قابل معافی ہے)۔

یمین منعقدہ: حلفہ علی فعل أو ترک آتٍ

مستقبل کے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھانا۔ **حکم:** اگر حانث ہوا تو کفارہ لازم آئے گا، اگرچہ حانث یا کفارہ بطریق سہو ہو یا زبردستی کسی نے قسم دلوادی یا قسم تڑوادی

الحد: عقوبۃ مقدرۃ تجب حقاً للہ تعالیٰ

وہ مقدار سزا جو اللہ پاک کے حق کو واجب کرے

الزنا: وطء فی قبل خال عن ملک وشبہۃ

ایسی قبل میں وطی کرنا جو ملک یا شبہ ملک سے خالی ہو۔

المحصن: آزاد، مکلف، مسلمان جس نے نکاح صحیح کے ساتھ وطی کی ہو۔

شبہۃ فی الفعل: تثبت بظن غیر الدلیل دلیلا

یہ غیر دلیل کو دلیل گمان کرنے سے ثابت ہوتا ہے۔ **حکم:** جانی (جنایت کرنے والا) اگر حلال جانے تو حد نہیں لگائی جائے گی۔

شبهة في المحل: تثبت بقيام دليل نافٍ للحرمة ذاتاً

یہ ذاتی طور پر حرمت کی نفی کرنے والی دلیل
کے قائم ہونے کے سبب ثابت ہوتا ہے۔ **حکم**: اگر وطی کی حرمت کا اقرار
کرے تو حد واجب نہیں لگائی جائے گی۔

التعزير: هو تأديب دون الحد

یہ حد سے کم سزا کا نام ہے

السرقة: هي أخذ مال الغير على سبيل الخفية والاستتار
ابتداءً وانتهاءً.

کسی دوسرے کے مال کو خفیہ طور پر لینا اس حال میں
کہ وہ ابتداءً و انتہاءً پوشیدہ ہو۔ **حکم**: ہاتھ کاٹنا

ششماہی ثانی

الجهاد: الدعاء إلى الدين الحق، وقتال من لم يقبله حقيقةً
أو حكماً بأداء الجزية أو المصالحة.

دین حق کی طرف بلانا (اور) جو اس دین حق کو
حقیقۃً یا جزیہ ادا کرنے یا باہم صلح کے ذریعے حکماً قبول نہ
کرے، اس سے لڑنا۔ **حکم**: ابتداءً فرض کفایہ اور اگر کفار حملہ
کر دیں تو فرض عین۔

الغنيمة (المغنم): ما يؤخذ من أموال الكفرة بقوة الغزاة
وقهر الكفرة على وجه يكون إعلاء كلمة الله.

جو (مال) جیسے کفار کے مال میں سے غازیوں کی
قوت اور کفار کے قہر سے ایسی صورت میں حاصل کیا جائے جو اعلاء کلمۃ اللہ
کے لیے ہو۔

الفيء: ما نيل منهم بعد أن تضع الحرب أوزارها

وہ (مال) جیسے سپاہیوں کے اسلحہ وغیرہ رکھ دینے (یعنی
سامان جنگ) کے بعد حاصل کیا جائے

کافر قیدیوں سے منّ (المن) سے مراد: أن یترک الأسیر الکافر من غیر أن یؤخذ منه شیئا۔

کافر قیدی سے کچھ لیے بغیر اس کو چھوڑ دینا۔

الفداء: هو أن یترک الأسیر الکافر و یؤخذ منه مال أو أسیرا مسلما منهم في مقابلته۔

کافر قیدی کو چھوڑ دینا اور اس سے مال لے لینا یا پھر کفار سے اس کے بدلے مسلمان قیدی کا تبادلہ کر لینا۔

التنفیل: اعطاء شيء زائد علی سهم الغنیمة

غنیمت کے حصے سے زائد چیز دینا

المستأمن: هو من یدخل دار غیره بأمان مسلما کان أو حربیا۔

وہ شخص جو اپنے علاوہ کسی دوسرے کے دار میں امان لے کر داخل ہوا خواہ وہ مسلمان ہو (جو امان لیکر دار الحرب گیا ہو) خواہ حربی ہو جو امان لیکر دار الاسلام آیا ہو۔

ارض عشریة: أرض العرب وما أسلم أهله أو فتح عنوة وقسم بین جیشنا والبصرة۔

عرب کی زمین یا جس کے رہنے والے مسلمان ہو گئے ہوں یا اس جگہ کو غلبے کی طور فتح کر کے لشکر اسلام میں تقسیم کر دیا گیا ہو اور بصرہ

ارض خراجیة: السواد وما فتح عنوة وأقر أهله علیه أو صالحهم۔

سواد اور جس جگہ کو غلبے کے طور پہ فتح کیا گیا ہو اور وہاں کے رہنے والوں کو وہیں اس جگہ پہ برقرار رکھا گیا یا پھر اس شہر والوں سے صلح کر لی ہو۔

الخراج الموظف: وهو الوظیفة المعینة التي توضع علی الأرض کما وضع عمر رضي الله عنه علی سواد العراق۔

وہ معین وظیفہ جو زمین پر وضع کیا جاتا ہے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سواد عراق پر وضع کیا۔ حکم: یہ خراج پیداوار کے متعلق ہونے سے متعلق نہیں ہوتا

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

خراج المقاسمة: هو جزء معين من الخارج يضع الامام عليه كما يضع الربع او الثلث ونحوهما

پیداوار کا وہ معین جز جو امام پیداوار مقرر کرے جیسا کہ چوتھائی، تہائی وغیرہ. حکم: یہ خراج پیداوار کے ساتھ متعلق ہوگا.

الجزية: المال الذي يوضع على الذمي ويسمى بالخراج وخراج الرأس.

وہ مال جو ذمی پہ مقرر کیا جائے خراج الرأس کا نام دیا جاتا ہے.

المرتدة: هو الراجع عن دين الاسلام أو هو الذي كفر بعد الايمان

وہ شخص جو دین اسلام سے پھر گیا یا وہ جس نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا.

البغي: هو الخروج عن طاعة الامام الحق

امام حق کی اطاعت سے نکل جانا.

أي

قوم مسلمون خرجوا عن طاعة الإمام الى الفساد

وہ مسلمان گروہ جو امام (حق) کی اطاعت سے فساد کی طرف نکلے

اللقيط: الملقوط أي المأخوذ من الارض

في الشرع اسم لما يطرح على الأرض من صغار بني آدم خوفا من العيلة أو فرارا من تهمة الزنا

(لغوی معنی) اس سے مراد زمین سے اٹھائی گئی چیز

شرع میں اس سے مراد بنی آدم کا وہ بچہ جسے خاندانی اخراجات کے خوف یا زنا کی تہمت سے بچنے کیلئے زمین پر ڈال دیا گیا

اللقطة: هو عبارة عن مال یوجد مالا یعرف مالکه ولیس له بمباح.

لقطہ ایسے مال سے عبارت ہے جو پڑا ہوا ملے جس کے مالک کا پتا نہیں اور نہ ہی وہ اس کے لیے مباح ہے۔

الآبق: هو المملوک الذی یفر من مالکه قصدا

وہ مملوک غلام جو اپنے آقا سے بھاگ جائے جان بوجھ کر

حکم: جو اس کو پکڑنے کی طاقت رکھتا ہے اس کے لیے اسے پکڑنا مستحب ہے۔

العبد الضال: المملوک الذی ضل الطریق الی منزله من غیر قصد

غلام جو بلا قصد اپنی منزل سے راستہ بھول گیا۔

حکم: اسے مالک کو جانے والے کے لیے افضل ہے کہ وہ اسے اس کے گھر تک پہنچا دے اور اسکو چھوڑ نا بہتر ہے۔

المفقود: هو الغائب الذی انقطع خبره ولا یدری حیاته ولا موته:

وہ غائب شخص جس کی خبر منقطع ہو گئی یعنی معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہے اور یہ کہ زندہ رہنے کا اور نہ ہی مر جانے کا پتا نہیں۔

الشرکة: عبارة عن اختلاط النصیبین بحیث لا یتمیز احدهما عن الآخر

شرکت دو حصوں کے مل جانے سے عبارت ہے اس طرح کہ دونوں میں سے ایک کو دوسرے سے جدا نہ کیا جا سکتا ہو۔

الشرکة للملک: هی ان یملک اثنان عینا وکل واحد اجنبی فی مال صاحبه

دونوں اشخاص چیز کے مالک ہوں اور دونوں میں ہر ایک اپنے ساتھی کے مال میں اجنبی کی طرح ہو۔

(6)

شركة العقد: أن يقول أحدهما شاركتك في كذا ويقبل الآخر

دونوں میں سے ایک کا یہ کہنا کہ میں نے تم سے اس چیز میں شرکت کی اور دوسرا اسے قبول کرنا۔

شركة المفاوضة: هي شركة متساوين مالاً وتصرفاً وديناً

دو برابری کے اشخاص کا مال، تصرف اور دین کے اعتبار سے شرکت کرنا

أو

هي ما تضمنت وكالة وكفالة وتساويا مالاً وتصرفاً وديناً أي المفاوضة في كل شيء

وہ شرکت جو وکالت اور کفالت کو متضمن ہو اور دو (شریکین) مال، تصرف اور دین کے اعتبار سے برابر ہوں یعنی ہر چیز میں شرکت کرنا

شركة العنان: هي ما تضمنت وكالة فقط لا الكفالة وتصح مع التساوي في المال دون الربح وعكسه وببعض المال وخلاف الجنس

وہ شرکت جو صرف وکالت کو متضمن ہو نہ کہ کفالت کو اور یہ مال میں برابری کے ساتھ نہ کہ نفع میں برابری کے ساتھ درست ہے اور اس کا برعکس بھی درست ہے (یعنی نفع اور برابری اور مال برابر نہیں) اور بعض مال اور خلاف جنس سے بھی درست ہے۔

شركة الصنائع والتقبل: هي أن يشترك صانعان كالخياطين أو خياط وصباغ ويتقبلان العمل ويكون الأجر بينهما

پیشہ شرکت یہ ہے کہ جس میں دو کام کرنے والے مشترک ہوں جیسا کہ دو درزی یا درزی اور رنگ ریز اور وہ دونوں کام لیں گے اور اجرت دونوں کے لیے ہوگی (یعنی دونوں میں تقسیم ہوگی)

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

(7)

شرکۃ الوجوہ: هی ان یشترکا بلا مال علی ان یشتریا بوجوههما ویبیعا وتتضمن الوکالۃ

یہ شرکت اس طرح ہوتی ہے کہ دو شخص بغیر مال کے شریک ہوں اور اپنے چہرے (یعنی جان پہچان، جاہ وجلال) کی بنا پر خرید و فروخت کریں اور یہ شرکت وکالت کو متضمن ہوگی

الوقف: عند الامام: هو حبس العین علی ملک الواقف والتصدق بالمنفعۃ

عندهما: هو حبس العین علی ملک اللہ تعالیٰ

امام اعظم کے نزدیک: عین چیز کو وقف کرنے والے کی ملکیت پر روکنا اور اس کا نفع صدقہ کرنا

صاحبین کے نزدیک: عین چیز کو اللہ پاک کی ملکیت پر روکنا۔

الاجارۃ: عبارۃ عن العقد علی المنافع بعوض هو

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk

15

الأجير الخاص: هو الذي يستحق الأجر للتسليم لنفسه في المدة عمل أو لم يعمل

وہ اجیر جو تسلیم نفس سے اجرت کا مستحق ہو جاتا ہے خواہ وہ کام کرے یا نہ کرے

الأجير المشترك: من يعمل لغير واحد

وہ اجیر جو ایک شخص کا نہ ہو وہ کا (کئی) کام کرے۔

مرتب

محمد وقار یونس عطاری

خامسہ 'ب'

جامعۃ المدینہ فیضانِ غوثِ اعظم

ولیکا، کراچی

DarseNizami.MadinaAcademy.Pk